البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

31 مارچ 2022ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2020 میں 0.9 فیصد خسارے کے مقابلے میں مالی سال 2021 میں جی ڈی پی کی نمو 4.7 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ یہ نمو گذشتہ سال کووِڈ کی وجہ سے ہونے والی معاشی بدحالی کے بعد بحالی کی آئینہ دار ہے۔ نمو کا انحصار خاص طور پر زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں پر تھا، جن میں بالترتیب 2.8 فیصد، 3.6 فیصد اور 4.4 فیصد بڑھوتری ہوئی۔ حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی معاون پالیسیوں سے معاشی بحالی اور معیشت پر کووِڈ کے اثرات کے نتیجے میں صحت اور معاشی زوال کو کم کرنے میں مدد ملی۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ گذشتہ سال اسی مدت میں 1 ارب ڈالر کے سرپلس کے مقابلے میں مالی سال 2022 (جولائی 2021 تا فروری 2022) 12.1 ارب امریکی ڈالر پر موجود ہے۔ مالی سال 2022 (جولائی 2021 تا فروری 2022) کے دوران ملکی برآمدات 25.1 ارب امریکی ڈالر جبکہ مالی سال 2022 (جولائی 2021 تا فروری 2022) کے دوران درآمدات 55.0 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مزید یہ کہ جولائی 2021 تا فروری 2022 تک، کل ترسیلات زر 20.1 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئی ہیں جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 18.7 ارب امریکی ڈالر تھیں۔

بمطابق مارچ 2022 اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 12 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ اسی تاریخ تک کل ذخائر بشمول بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ کے ذخائر 18.5 ارب امریکی ڈالر ریکارڈ کیے گئے۔

16-2015 کی افراط زر کی نئی بنیاد کے مطابق، مارچ 2022 میں CPI سال بہ سال بنیاد پر 12.7% تک پہنچ گیا۔ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے زیادہ قرضے لینے، بجلی، گیس اور ایندھن کی زیرانتظام قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ، قابل اتلاف اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کے ساتھ ساتھ بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے افراطِ زر پر دباؤ ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے اپریل 2022 میں اپنے تازہ ترین مانیٹری پالیسی بیان میں پالیسی کی شرح 12.25% کردی، جو 2022 کے آغاز میں برقرار 9.75% سے 250 بنیادی پوائنٹس زیادہ ہے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	31 مارچ 2022 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2021 (آڈٹ شدہ)	فرق
ڈپازٹس	172.4 ارب روپے	178.9 ارب روپے	v 4%
تمویل (خالص)	97.3 ارب روپے	96.2 ارب روپے	^ 1%

سرمایہ کاری	74.4ارب روپے	76.6ارب روپے	v 3%
مجموعی اثاثے	216ارب روپے	218ارب روپے	v 1%
ایکویٹی	13.7ارب روپے	13.4ارب روپے	^ 2%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-مارچ2022 (ملین روپے)	جنوری-مارچ2021 (ملین روپے)	فرق
تمویل، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس پر نفع	4,312	3,155	37%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر نفع	(2,669)	(1,553)	72%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**1,643**	**1,602**	**3%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	258	256	1%
زرمبادلہ سے آمدنی	158	164	(4%)
سیکیوریٹیز سے منافع ۔ خالص	19	134	(86%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	11	11	-
دیگر مجموعی آمدن	**446**	**565**	**(21%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(1,558)	(1,370)	14%
آپریٹنگ منافع	**531**	**797**	**(33%)**
مختص رقوم اور قرض معافی ۔ خالص	51	(179)	128%
قبل از ٹیکس منافع	**582**	**618**	**(6%)**
ٹیکسیشن	**(258)**	**(245)**	**5%**
بعد از ٹیکس منافع	**324**	**373**	**(13%)**

مالیاتی کارکردگی

بینک ترقی کے رخ پر استحکام کے ساتھ گامزن ہے۔ ہمارے مالیاتی کھاتے بڑھ رہے ہیں جو اب 97.3ارب روپے پر قائم ہیں۔

بینک کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو 31 دسمبر 2021 کو 76.6ارب روپے سے کم ہو کر بمطابق 31 مارچ 2022، 74.4ارب روپے ہو گیا۔

دسمبر 2021 میں 178.9 ارب روپے کے مقابلے بینک کے ڈپازٹ بمطابق مارچ 2022، 172.6ارب روپے پر بند ہوئے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں 3 فیصد تک اضافہ ہوا جو گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں 1,602 ملین روپے کے مقابلے میں 1,643 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر آمدن میں گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں ریکارڈ شدہ 565 ملین روپے میں کے مقابلے میں 446 ملین روپے تک کمی ہوئی، جس کی بنیادی وجہ مقابل مدت میں بُک کیا گیا بلند کیپیٹل گین ہے۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 1,370 ملین روپے سے بڑھ کر 1,558 ملین روپے ہو گئے جس کی بنیادی وجہ عملے کی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ، جس کی

وجہ اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس ، برانچوں کی جگہوں کے کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ ،بجلی کی زیادہ قیمت اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک ،لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظّم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

اس سہ ماہی کے دوران بینک نے غیر فعال اثاثہ جات کے پورٹ فولیو کی مد میں 51 ملین روپے کی مختص رقم کی واپسی ریکارڈ کی جس میں غیر فعال تمویلی پورٹ فولیو کی مد میں مختص 4 ملین روپے کی واپسی اور سرمایہ کاری پورٹ فولیو میں مختص 47 ملین روپے کی واپسی شامل ہیں۔ بینک کچھ پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے اور ہم 2022 کی بقیہ مدت میں مزید رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

بینک مجموعی بہتر کارکردگی اور بلند استعداد یقینی بنانے اور اپنے صارفین کو جدت آمیز مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم تیار کرنے اور مستعد پروجیکٹ ڈلیوریز کے لیے پرعزم ہے۔

حال ہی میں بینک نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل بینکنگ کے شعبے میں درج ذیل پیش رفت کی ہے:

- بینک نے پاکستان سنگل ونڈو سلوشن اور این ایف سی کارڈ سرٹیفکیشن ماسٹر کارڈ سمیت مختلف منصوبوں کو کامیابی سے نافذ کیا۔ان منصوبوں کے نفاذ نے بینک کو اپنے صارفین کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کے قابل بنایا ہے۔
- بینک نے نئے ہوم ریمیٹینس سلوشن کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے۔
- بینک نے صارفین کے بہتر تجربات کے لیے موبائل ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ بینکنگ پلیٹ فارم میں نئی خصوصیات کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے۔
- بینک مختلف منصوبوں کے نفاذ کے مرحلے میں ہے،جس میں AML / کمپلائنس اسکریننگ سولوشن،لون اور آریجنیشن سسٹم (کارپوریٹ/SME) اور امیج بیسڈ کلیئرنگ ماڈیول شامل ہیں۔

کاروباری سماجی ذمہ داری(CSR)

بینک نے 31 مارچ 2022 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران ''گیارہویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ'' میں ''سسٹین ایبلیٹی انیشیٹیوز ''ایوارڈ حاصل کیا۔

ماحول دوست (گرین) بینکنگ

بینک ماحولیاتی پائیداری کے اہداف حاصل کرنے اور ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے تحفظات، مثلاً موسمیاتی تبدیلی اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگی کے لیے سرگرم ہے۔

بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مسلسل کام کرتا رہا ہے:

- ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔
- بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال، دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ'' کے بھی اقدامات کیے ہیں۔
- بینک کی بجلی کی کھپت کم کرنے کے لیے ہم نے ہیڈ آفس میں کم بجلی خرچ کرنے والا ائیر کنڈیشنگ سسٹم نصب کیا ہے۔

• سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

مستقبل کی توقعات

پاکستان کی اقتصادی بحالی جاری ہے، تاہم وقت کے ساتھ ساتھ ملکی اور بین الاقوامی منظر نامہ اب بھی تبدیل ہو رہا ہے جس سے افراط زر کا دباؤ اور معاشی عدم توازن پیدا ہو رہا ہے۔ حکومت معیشت کو درپیش خطرات سے نمٹنے کے لیے مختلف پالیسی، انتظامی اور امدادی اقدامات کر رہی ہے۔ حالیہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی، خاص طور پر یوکرین کا بحران، معیشت کے لیے سب سے اہم بیرونی خطرے کا عنصر پیش کرتا ہے۔ ان خطرات میں مزید اضافہ پاکستان کی معیشت کے لیے مثبت توقعات کو خطرے میں ڈال سکتا ہے اور میکرو اکنامک عدم توازن بھی بڑھا سکتا ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پورے خلوص کے ساتھ شکر گزار ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

______________________ ______________________

محمد زاہد احمد
قائم مقام چیف ایگزیکٹیو آفیسر

ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیئرمین

29 اپریل 2022
کراچی